السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں ایک نئی رسم چل نکلی ہے کہ کسی آدمی یا عورت کا انتقال ہوتا ہے تو دوسرے دن اس گھر عورتوں کا درس قرآن ہوتا ہے اور قرآن بھی پڑھا جاتا ہے کیا یہ ازروئے کتاب وسنت صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے کےلیے قرآن خوانی کرانا کتاب وسنت سے ثابت نہیں صحیح حدیث ہے :

(من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فہو رد» صحيح البخاري كتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود(٢٦٩٧»

یعنی "جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص602

محدث فتویٰ